احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 15 مارچ 2002ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان C.P.L 61

جمعہ 15 مارچ 2002ء 1422 ہجری - 15 امان 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 60

میں تیری پناہ میں آتا ہوں

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نماز میں تکبیر تحریمہ کے بعد جو دعائیں کرتے تھے ان میں یہ دعا بھی شامل تھی۔

اے اللہ تمام خیر تیرے ہاتھ میں ہے اور شر تیرے قریب نہیں آسکتا میں تیرے فضل سے قائم ہوں۔ اور تیری پناہ میں آتا ہوں۔ تو برکت والا اور بلند شان والا ہے میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔

(صحیح مسلم کتاب صلوۃ المسافرین باب الدعاء فی صلوۃ اللیل حدیث نمبر 1290)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک دفعہ فجر کے وقت الہام ہوا کہ آج حاجی ارباب محمد لشکر خان کے قرابتی کا روپیہ آتا ہے۔ چنانچہ میں نے دو آریہ شرمپت اور ملاوامل ساکنان قادیان کو صبح کے وقت یعنی ڈاک آنے کے وقت سے بہت پہلے یہ پیشگوئی بتلا دی مگر ان دونوں آریوں نے بوجہ مخالفت مذہبی کے اس بات پر ضد کی کہ ہم تب مانیں گے کہ جب ہم میں سے کوئی ڈاکخانہ میں جاوے اور اتفاقاً ڈاکخانہ کا سب پوسٹماسٹر بھی ہندو ہی تھا۔ تب میں نے انکی درخواست کو منظور کیا اور جب ڈاک آنے کا وقت ہوا تو ان دونوں میں سے ملاوامل آریہ ڈاک لینے کے لئے گیا اور ایک خط لایا جس میں لکھا تھا کہ سرور خان نے مبلغ عـــہ☆ بھیجے ہیں۔ اب یہ نیا جھگڑا پیش آیا کہ سرور خان کون ہے کیا وہ محمد لشکر خان کا کوئی قرابتی ہے یا نہیں۔ اور آریوں کا حق تھا کہ اس کا فیصلہ کیا جاوے۔ تا اصل حقیقت معلوم ہو۔ تب منشی الٰہی بخش صاحب اکونٹنٹ مصنف عصائے موسےٰ کی طرف جو اس وقت ہوتی مردان میں تھے اور ابھی مخالف نہیں تھے خط لکھا گیا کہ اس جگہ یہ بحث درپیش ہے اور دریافت طلب یہ امر ہے کہ سرور خان کی محمد لشکر خان سے کچھ قرابت ہے یا نہیں۔ چند روز کے بعد منشی الٰہی بخش صاحب کا ہوتی مردان سے جواب آیا۔ جس میں لکھا تھا کہ سرور خان ارباب لشکر خان کا بیٹا ہے۔ تب دونوں آریہ لاجواب رہ گئے۔ اب دیکھو یہ اس قسم کا علم غیب ہے کہ عقل تجویز نہیں کرسکتی کہ بجز خدا کے کوئی اس پر قادر ہوسکے۔ اس پیشگوئی میں دونوں طرف مخالفوں کی گواہی ہے۔ یعنی ایک طرف تو دو آریہ ہیں جن کی نسبت میرا بیان ہے کہ ان کو یہ پیشگوئی میں نے سنائی تھی اور ان میں سے ایک خط لانے کے لئے ڈاکخانہ میں گیا تھا اور دوسری طرف منشی الٰہی بخش صاحب اکونٹنٹ ہیں جو ان دنوں لاہور میں ہیں جنہوں نے میری مخالفت میں اپنی کتاب عصائے موسیٰ شائع کی اور جو کچھ چاہا میری نسبت لکھا۔ ہاں میں اس قدر کہتا ہوں کہ اس پیشگوئی کی تصدیق کے لئے ان دو طرفہ گواہوں سے حلفاً پوچھنا چاہئے نہ محض معمولی بیان سے۔ کیونکہ ملاوامل اور شرمپت وہ متعصب آریہ ہیں جنہوں نے میری مخالفت میں اشتہار دئے اور منشی الٰہی بخش صاحب وہی منشی صاحب ہیں جنہوں نے میری مخالفت میں عصائے موسیٰ تالیف کر کے بہتوں کو دھوکا دیا ہے پس بجز قسم کے چارہ نہیں۔ اور یہ پیشگوئی بہت سے دوسرے لوگوں کو بھی معلوم ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہے کہ منشی صاحب کی خدمت میں خط بھیجا گیا تھا اور ان کا مذکورہ بالا جواب آیا تھا۔ اس لئے کسی طرح ممکن نہیں کہ وہ ہر دو آریہ اس پیشگوئی سے انکار کریں یا منشی الٰہی بخش صاحب خط کے بھیجنے سے انکار کریں۔ اور اگر انکار بھی کریں تو یہ امر تو اب بھی فیصلہ ہوسکتا ہے کہ سرور خان کا ارباب لشکر خان سے کوئی رشتہ ہے یا نہیں۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 260)

☆ بیس روپے

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دے کر اپنی رقوم ''امانت کفالت یکصد یتامیٰ'' صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے 1500 روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1200 یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

ہومیوپیتھی علاج میں سہولت

طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے مریضوں کے لئے یہ سہولت فراہم کی گئی ہے کہ محترم ڈاکٹر وقار منظور بسرا صاحب سے علاج کے سلسلے میں ربوہ سے باہر کے مریض فون نمبر 04524-213898 پر رات 8:00 بجے سے 9:00 بجے تک رابطہ کر کے اپنی باری کے لئے وقت لے سکتے ہیں۔ ربوہ کے مریض اسی فون نمبر پر شام 6:00 بجے سے 7:00 بجے تک رابطہ کر کے وقت لے سکتے ہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

مکرم ومحترم چوہدری ظہور احمد باجوہ صاحب کی وفات پر

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی قرارداد تعزیت

ہم جملہ ممبران صدر انجمن احمدیہ پاکستان محترم جناب چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی وفات پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، چوہدری صاحب مرحوم کی اہلیہ محترمہ، آپ کے بیٹوں، بیٹیوں اور دیگر اعزہ واقارب سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور جنت الفردوس میں اپنے مقام قرب سے نوازے۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے چوہدری صاحب کو کئی حیثیتوں سے خدمات سلسلہ کی توفیق وسعادت میسر آئی 1942ء میں جب آپ حکومت ہند کے مرکزی سیکرٹریٹ میں ملازم تھے، آپ نے زندگی وقف کی جسے حضرت مصلح موعود نے منظور فرمالیا۔ اپریل 1945ء میں آپ کا تقرر بطور مربی ہوا۔ دارالواقفین قادیان میں رہ کر تربیت پائی اور دسمبر 1945ء میں آپ کو بطور مربی انگلستان بھجوایا گیا جہاں جنوری 1946ء میں آپ امام بیت الفضل لندن مقرر ہوئے۔ فروری 1949ء میں واپس پاکستان تشریف لانے پر آپ کا تقرر بطور اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ہوا۔ اس دوران آپ کو حضرت مصلح موعود کے ساتھ سندھ اور کوئٹہ کے سفروں میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی۔

جنوری 1950ء میں آپ کی تبدیلی جامعۃ المبشرین میں بطور معلم ومتعلم کی گئی۔ جون 1950ء میں آپ دوبارہ بطور امام بیت الفضل لندن انگلستان تشریف لے گئے۔ 1955ء میں واپسی پر کچھ عرصہ بطور قائمقام وکیل التبشیر، خدمات سرانجام دینے کے بعد آپ کی تبدیلی مستقل طور پر صدر انجمن احمدیہ میں کر دی گئی اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد کے نائب کے طور پر آپ کا تقرر ہوا۔

صدر انجمن احمدیہ میں آپ کی خدمات کا دور لمبے عرصہ پر پھیلا ہوا ہے۔ خلافت ثانیہ میں آپ قائمقام ناظر اصلاح وارشاد، ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد اور ناظر زراعت کے طور پر خدمات بجالاتے رہے۔

خلافت ثالثہ میں آپ کو ناظر زراعت، ناظر صنعت وتجارت اور پرائیویٹ سیکرٹری کے طور پر خدمات کی توفیق ملی، اس حیثیت میں آپ کو متعدد بیرونی ممالک کے سفروں میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی ہمراہی کا شرف بھی حاصل ہوا۔ 1971ء سے 1983ء تک آپ نے بحیثیت ناظر امور عامہ اور امور خارجہ خدمات سرانجام دیں اور 1974ء کے پرآشوب دور میں آپ نے نظارت امور عامہ سے متعلق ذمہ داریاں نہایت حسن وخوبی سے نبھائیں۔

1983ء سے 1995ء تک آپ ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی رہے۔ اگست 1995ء میں آپ کا تقرر بطور ایڈیشنل ناظر اعلیٰ ہوا اور دسمبر 1997ء سے وفات تک آپ صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے طور پر خدمات بجالاتے رہے۔ آپ طویل عرصہ الشرکۃ الاسلامیہ کے مینیجنگ ڈائریکٹر اور فضل عمر فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر رہے۔ 1984ء میں آپ کو اسیر راہ مولا بننے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ قید کا عرصہ آپ نے بڑی جرأت اور ہمت سے گزارا بلکہ آپ کا نمونہ دوسرے احمدی اسیران کے لئے ہمت افزائی کا موجب بنا۔ آپ کی نصف صدی سے زائد عرصہ پر ممتد خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ، ممبران صدر انجمن احمدیہ کے نام اپنے تعزیتی خط میں تحریر فرماتے ہیں:

"محترم چوہدری صاحب انتہائی مخلص، فدائی اور بے لوث خدمت کرنے والے خادم دین تھے۔ جس رنگ میں انہوں نے سلسلہ کی خدمت کی ہے وہ قابل قدر ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے اور انہیں اجر عظیم عطا فرمائے اور سلسلہ کو ان جیسے مخلص، فدائی خادم دین عطا فرمائے۔ آمین"

ہم ممبران صدر انجمن احمدیہ اپنے اس مخلص، فدائی رفیق کار کی وفات پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، بیگم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ، آپ کے بیٹوں، بیٹیوں اور دیگر اعزہ واقارب سے تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور دین ودنیا میں ان کا حامی وناصر ہو اور ہم سب کو سلسلہ کی بے لوث خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ)

وہ ہے مہرباں و کریم و قدیر
قسم اُس کی اس کی نہیں ہے نظیر
جو ہوں دل سے قربانِ ربِّ جلیل
نہ نقصاں اُٹھاویں نہ ہوویں ذلیل

(درثمین)

غزل

شائد کسی خواب میں کہا کچھ
کیا میں نے جواب میں کہا کچھ

کیا منزل بے وفائی تھی وہ
کم تھا جو جواب میں کہا کچھ

جب صحبت غیر یاد آئی
پھر تجھ سے عذاب میں کہا کچھ

یعنی وہ سفر سراب کا تھا
اور دل نے سراب میں کہا کچھ

دنیا کو دکھا سکے گا منہ کیا
گر میں نے جواب میں کہا کچھ

وہ حال خراب پر کھلے گا
جو حال خراب میں کھلا کچھ

مفہوم ہی کچھ اور لوگ سمجھے
اور اس نے کتاب میں کہا کچھ

کچھ دور تھا ہاتھ ابھی ہوا کا
خوشبو نے گلاب میں کہا کچھ

اس میں بھی حیا کا رنگ بولا
میں نے بھی حجاب میں کہا کچھ

جب آنکھ وہ میکدہ سی دیکھی
نشے نے شراب میں کہا کچھ

قطرے نے سر آب کچھ کہا تھا
موج تہہ آب میں کہا کچھ

معلوم نہیں کون تھا وہ جس نے
گوشِ گلِ خواب میں کہا کچھ

عبیداللہ علیم

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خوش الحانی سے قرآن پڑھنا بھی عبادت ہے (حدیث نبویؐ)

قرآن کریم کی تلاوت اور اس کے آداب

قرآن شریف تدبر اور غور و فکر سے پڑھنا چاہئے (حضرت مسیح موعود)

مکرم عبد الستار خان صاحب

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا پاک کلام ہے۔ جس میں خدا کی توحید اور جلال اور عظمت کا ذکر ہے۔ تمام قسم کی بھلائیاں اس میں جمع کردی گئی ہیں یہ انسانی فلاح اور نجات کا سرچشمہ ہے۔ قیامت کے دن ایمان کا مصدق یا مکذب قرآن مجید ہوگا۔ یہ مقدس کتاب جواہرات کی تھیلی ہے ہر دینی ضرورت اس میں پائی جاتی ہے۔ اب بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلاواسطہ قرآن کریم ہدایت دے سکے یہ نہایت پیاری نعمت ہے۔ یہ بڑی دولت ہے۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو اس کو عزت دیتے اور قدر کرتے ہیں۔ وہ آسمان پر عزت پائیں گے قرآن کریم کو عزت دینے کا مطلب یہ ہے کہ اس عظیم کتاب کو خدا کا کلام سمجھ کر پڑھا جائے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

قرآن شریف کو ایک معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو بلکہ اس کو خدا کا کلام سمجھ کر پڑھو۔

(الحکم 24 جون 1903ء)

اسی طرح ضروری ہے کہ صدق نیت سے اور بکثرت غور و فکر کرکے پڑھا جائے۔

تلاوت قرآن کی اہمیت و ثواب

حضرت نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے۔

خیرکم من تعلم القرآن وعلمه (بخاری)

ترجمہ: تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

پھر فرمایا جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اس نے ایک نیکی کی اور ہر نیکی کا اجر دس گنا ہے۔ (ترمذی)

قرآن کریم پڑھا کرو اس لئے کہ قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے یا پڑھانے والے کے لئے یہ شفیع بن کر آئے گا۔

جو آدمی قرآن کریم پڑھتا ہے اور اس کی تلاوت میں ماہر ہے وہ قیامت کے دن فرمانبردار معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص قرآن کریم پڑھتا ہے جبکہ اس کا پڑھنا اس پر دشوار ہے اس کے لئے دس گنا ثواب ہوگا۔ (بخاری)

صدق نیت سے پڑھیں

حضرت مسیح موعود کا ارشاد ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن شریف کی تعریف میں فرماتا ہے ھدًی للمتقین (البقرہ:3) قرآن بھی ان لوگوں کے لئے ہدایت کا موجب ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کریں۔ ابتداء میں قرآن دیکھنے والوں کا تقویٰ یہ ہے کہ (۔) نور قلب کا تقویٰ ساتھ لے کر صدق نیت سے قرآن شریف کو پڑھیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 536)

پڑھنے کا طریق

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

انسان کو چاہئے کہ قرآن شریف کثرت سے پڑھے۔ جب اس میں دعا کا مقام آوے تو دعا کرے۔ اور خود بھی خدا سے وہی چاہے جو اس دعا میں چاہا گیا ہے۔ اور جہاں عذاب کا مقام آوے تو اس سے پناہ مانگے۔ اور ان بد اعمالیوں سے بچے جن کے باعث وہ قوم تباہ ہوئی۔ (۔) بہتر طریق یہ ہے کہ ایسے وظائف میں جو وقت اس نے صرف کرنا ہے وہی قرآن شریف کے تدبر میں لاوے۔ دل کی اگر سختی ہو تو اس کے نرم کرنے کے لئے یہی طریق ہے کہ قرآن شریف کو ہی بار بار پڑھے۔ جہاں جہاں دعا ہوتی ہے وہاں مومن کا بھی دل چاہتا ہے کہ یہی رحمت الٰہی میرے شامل حال ہو۔ قرآن شریف کی مثال ایک باغ کی ہے کہ ایک مقام سے انسان کسی قسم کا پھول چنتا ہے۔ پھر آگے چل کر اور قسم کا پھول چنتا ہے۔ پس چاہئے کہ ہر ایک مقام کے مناسب حال فائدہ اٹھاوے۔ اپنی طرف سے الحاق کی کیا ضرورت ہے۔ ورنہ پھر سوال ہوگا کہ تم نے ایک نئی بات کیوں بڑھائی۔

(الحکم 31 جنوری 1904ء)

تلاوت قرآن کا ثواب

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

جس نے کتاب اللہ کا حرف پڑھا وہ ایک نیکی ہے۔ اور نیکی دس گنا ہوتی ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ ا حرف ہے لام حرف ہے اور میم حرف ہے۔ (ترمذی)

تلاوت کے آداب

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

یقیناً یہ قرآن بڑی عظمت والا ہے۔ اور ایک چھپی ہوئی کتاب میں موجود ہے۔ اس (قرآن) کی حقیقت کو وہی لوگ پاتے ہیں جو مطّہر ہوتے ہیں۔ (الواقعہ 78 تا 80)

اس لئے قرآن مجید کو پڑھتے ہوئے ظاہری پاکیزگی اور طہارت کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔

تعوذ پڑھا جائے

قرآن کریم پڑھنے سے قبل تعوذ پڑھا جائے۔ اللہ تعالیٰ کا قرآن کریم میں ارشاد ہے۔

(اے مخاطب) جب تو قرآن پڑھنے لگے تو دھتکارے ہوئے شیطان (کے شر) سے (محفوظ رہنے کے لئے) اللہ کی پناہ مانگ (لیا کر) (النحل-99)

خوش الحانی

جہاں تک ممکن ہو خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنا چاہئے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ قرآن کو خوش الحانی سے پڑھا کر۔ (المزمل-5)

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا زینوا القرآن باصواتکم کہ تم اپنی آوازوں سے قرآن کریم کو زینت دو۔

اسی طرح حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

لیس منا من لم یتغن بالقرآن (بخاری)

کہ اس شخص کا ہم سے کوئی تعلق نہیں جو قرآن کریم کو خوش الحانی سے نہیں پڑھتا۔

ایک اور حدیث میں آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔

اپنی عمدہ آوازوں کے ساتھ قرآن مجید پڑھا کرو کیونکہ اچھی اور عمدہ آواز قرآن کریم کو حُسن میں بڑھا دیتی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنا بھی عبادت ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 162)

ٹھہر ٹھہر کر اور صحیح تلفظ سے پڑھنا چاہئے

حضرت ام سلمہؓ سے جب آنحضرت ﷺ کی تلاوت کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا۔

حضور ﷺ کی قراءت بالکل واضح ہوتی تھی۔ ہر حرف جدا ہوتا تھا۔ (ترمذی)

اسی طرح حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ قرآن مجید جدا جدا کرکے پڑھتے تھے یعنی الحمد للہ رب العالمین پڑھ کر ٹھہر جاتے تھے پھر الرحمٰن الرحیم پڑھ کر ٹھہر جاتے۔

صبح کی تلاوت

قرآن مجید کی تلاوت صبح کے وقت کرنا اللہ تعالیٰ کے حضور مقبول اور پسندیدہ عمل ہے۔ فرمایا یقیناً فجر کا قرآن پڑھنا اللہ کے حضور پیش ہونے والی چیز ہے۔

ویسے تو انسان جب چاہے تلاوت کر سکتا ہے۔

باقاعدگی سے تلاوت

قرآن کی روزانہ باقاعدگی سے تلاوت کی جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

قرآن مجید میں سے جتنا بھی میسر ہو پڑھ لیا کرو مگر اس میں نشاط اور دل کی حاضری ضروری ہے۔

آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔

قرآن مجید اس وقت تک پڑھتے رہو جب تک اس میں دل لگا رہے بس جب طبیعت اکتا جائے تو اٹھ کھڑے ہو۔ (بخاری و مسلم)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

انسان روزانہ پڑھنے کے لئے قرآن کریم کا ایک حصہ مقرر کر لے کہ روز پڑھا کروں گا۔ اس کو روزانہ پڑھا جائے اور اس کو پورا کرنے میں کوتاہی نہ کی جائے رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کو سب سے زیادہ وہ عبادت پسند ہے جس پر انسان دوام اختیار کرے اور ناغہ نہ ہونے دے۔

پھر فرمایا۔

"انسان سارے کلام کو پڑھے اور بار بار پڑھے یہ نہیں کہ کوئی خاص حصہ چن لیا اور اسے پڑھنا شروع کر دیا۔ دوم۔ اس وقت پڑھے جب اس کے دل میں محبت اور اخلاص کا جوش ہو.....وہ صبح اور شام کے وقت تلاوت کے لئے مقرر کرے سوم۔ قرآن کریم اس یقین کے ساتھ پڑھا جائے کہ اس کے اندر غیر محدود خزانہ ہے جو شخص یہ یقین رکھتا ہے کہ اس میں خزانے موجود ہیں وہ اس کے معارف اور علوم کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔" (ذکر الٰہی)

خشوع و خضوع سے تلاوت

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے بہتر سے بہتر بات یعنی وہ کتاب اتاری ہے جو متشابہ بھی ہے اور اس کے مضمون نہایت اعلیٰ ہیں جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے جسموں کے رو نگٹے اس کے پڑھنے سے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر ان کے چمڑے اور دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف جھک جاتے ہیں۔ (الزمر:24)

نیز فرمایا:۔

مومن تو صرف وہی ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان کے سامنے اس کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ ان کے ایمان کو بڑھا دیتی ہیں۔ (انفال)

پس ضروری ہے کہ خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ کے پاک کلام کو پڑھا جائے۔

تلاوت کی آواز

آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے۔

قرآن مجید کو بلند آواز سے پڑھنے والا اعلانیہ طور پر صدقہ دینے والے کی مانند ہے اور آہستہ تلاوت کرنے والا خفیہ طور پر صدقہ دینے والے کی مانند ہے۔ (ترمذی)

غور و تدبر سے پڑھنا چاہئے

قرآن کا ایک ادب یہ ہے کہ اسے غور و تدبر سے پڑھا جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

کیا وہ قرآن مجید پر غور نہیں کرتے۔ کیا ان کے دلوں پر ایسے قفل ہیں جو ان کے دلوں کی پیداوار ہیں۔ (محمد:25)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

قرآن شریف تدبر و فکر اور غور سے پڑھنا چاہئے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ (۔) بہت ایسے قرآن کے قاری ہوتے ہیں جن پر قرآن کریم لعنت بھیجتا ہے۔ تلاوت کرتے وقت جب قرآن کریم کی آیت رحمت پر گزر ہو تو وہاں خدا تعالیٰ سے رحمت طلب کی جائے اور جہاں کسی قوم کے عذاب کا ذکر ہو تو وہاں خدا تعالیٰ کے عذاب سے خدا تعالیٰ کے آگے پناہ کی درخواست کی جاوے۔ اور تدبر اور غور سے پڑھنا چاہئے اور پھر اس پر عمل کیا جاوے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 157)

قرآن تمہارا محتاج نہیں۔ پر تم محتاج ہو کہ قرآن کو پڑھو۔ سمجھو اور سیکھو۔ جب کہ دنیا کے معمولی کاموں کے واسطے تم استاد پکڑتے ہو تو قرآن شریف کے واسطے استاد کی ضرورت کیوں نہیں۔ کیا بچہ ماں کے پیٹ سے نکلتے ہی قرآن شریف پڑھنے لگے گا۔ بہر حال معلم کی ضرورت ہے۔ جب (بیت الذکر) کا معلم ہمارا معلم ہو سکتا ہے تو کیا وہ نہیں ہو سکتا جس پر خود قرآن شریف نازل ہوا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 245)

اسی طرح فرمایا۔

جو علمی ترقی چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ قرآن شریف کو غور سے پڑھے۔ جہاں سمجھ میں نہ آئے دریافت کرے۔

(الحکم 17 جولائی ص 1903ء)

قرآن کو تم تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا۔

الخیر کلہ فی القرآن

کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 ص 26)

حضرت مسیح موعود اور تدبر قرآن

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں۔

ایک شخص کا بیان ہے کہ ایک دفعہ میں نے قادیان سے بٹالہ تک کا سفر بیل گاڑی پر کرتے ہوئے مسیح موعود کو دیکھا تو آپ نے قادیان سے نکلتے ہی قرآن شریف کھول کر سامنے رکھ لیا اور بٹالہ پہنچنے تک جس پر بیل گاڑی کے ذریعہ کم و بیش پانچ گھنٹے لگے ہوں گے آپ نے قرآن شریف نہیں الٹا اور انہیں سات آیتوں (سورۃ فاتحہ) کے مطالعہ میں پانچ گھنٹے صرف کر دیئے۔ (سلسلہ احمدیہ)

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کا بیان ہے۔

"آپ کے پاس ایک قرآن مجید تھا اس کو پڑھتے اور اس پر نشان کرتے رہتے تھے۔ میں بلامبالغہ کہہ سکتا ہوں کہ شاید دس ہزار مرتبہ اس کو پڑھا ہو۔ (حیات النبی ص 108)

حضرت مسیح موعود کی عادت تھی کہ اپنا کمرہ یا حجرہ بند کر لیا کرتے تھے اور تلاوت قرآن مجید و ذکر الٰہی اور دعاؤں میں وقت گزارتے۔ قیام سیالکوٹ کے دوران بھی آپ کا یہی طریق تھا۔

بعض لوگوں نے ٹوہ لگائی کہ آپ دروازہ بند کر کے کیا کرتے ہیں۔ تو پتہ چلا کہ آپ مصلّے پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور قرآن مجید ہاتھ میں لئے یہ دعا کر رہے ہیں کہ یا الٰہی یہ تیرا کلام ہے مجھے تو ہی سمجھائے گا تو میں سمجھ سکتا ہوں۔ (ایضاً ص 9)

تلاوت کی اصل غرض

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

قرآن شریف کی اصل غرض اور غایت تقویٰ کی تعلیم دینا ہے (۔) لوگ قرآن شریف پڑھتے ہیں مگر طوطے کی طرح یونہی بغیر سوچے سمجھے چلے جاتے ہیں جیسے ایک پنڈت اپنی پوتھی کو اندھا دھند پڑھتا جاتا ہے نہ خود سمجھتا ہے اور نہ سننے والوں کو پتہ لگتا ہے۔ اسی طرح قرآن شریف کی تلاوت کا طریق صرف یہ رہ گیا ہے کہ دو چار سیپارے پڑھ لئے اور کچھ معلوم نہیں کہ کیا پڑھا۔ زیادہ سے زیادہ سُر لگا کر پڑھ لیا اور ق اور ع کو پورے طور پر ادا کر دیا قرآن شریف کو عمدہ طور پر اور خوش الحانی سے پڑھنا بھی ایک اچھی بات ہے مگر قرآن شریف کی تلاوت کی اصل غرض تو یہ ہے کہ اس کے حقائق اور معارف پر اطلاع ملے اور انسان ایک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرے۔

(ملفوظات جلد اول ص 284)

قرآنی تاثیر کا واقعہ

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے بچپن کا واقعہ ہے کہ آپ نے 1898ء میں جبکہ آپ کی عمر 9 سال تھی حضرت مسیح موعود سے کہانی سنانے کی درخواست کی۔ اس پر حضور نے یہ کہانی سنائی۔

ایک بزرگ کہیں سفر پر جا رہے تھے اور جنگل میں ان کا گزر ہوا۔ جہاں ایک چور رہتا تھا جو ہر آنے والے مسافر کو لوٹ لیا کرتا تھا۔ اپنی عادت کے موافق اس بزرگ کو بھی لوٹنے لگا۔ بزرگ موصوف نے ایک آیت پڑھ کر فرمایا۔ تمہارا رزق آسمان پر موجود ہے۔ تم خدا پر بھروسہ کرو۔ اور تقویٰ اختیار کرو چوری چھوڑ دو۔ خدا تعالیٰ خود تمہاری ضرورتوں کو پورا کر دے گا چور کے دل پر اثر ہوا۔ اس نے بزرگ موصوف کو چھوڑ دیا اور ان کی بات پر عمل کیا۔ یہاں تک اسے سونے چاندی کے برتنوں میں عمدہ عمدہ کھانے ملنے لگے۔ وہ کھانے کھا کر برتنوں کو جھونپڑی کے باہر پھینک دیتا۔ اتفاقاً پھر وہی بزرگ کبھی ادھر سے گزرے تو اس چور نے جو اب بڑا نیک بخت اور متقی ہو گیا تھا۔ اس بزرگ سے ساری کیفیت بیان کی اور کہا کہ مجھے اور آیت بتلاؤ۔ تو بزرگ موصوف نے یہ آیت پڑھی۔ (وہی آسمان اور زمین میں حق ہے) یہ پاک الفاظ سن کر اس پر ایسا اثر ہوا کہ خدا تعالیٰ کی عظمت اس کے دل پر بیٹھ گئی اور تڑپ اٹھا اور اسی میں جان دے دی۔

(حیات احمد جلد اول ص 198 مرتبہ عرفانی صاحب)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

میں نے دنیا میں بہت سی کتابیں پڑھی ہیں اور بہت ہی پڑھی ہیں۔ مگر ایسی کتاب دنیا کی دلربا راحت بخش لذت دینے والی جس کا نتیجہ دکھ نہ ہو۔ نہیں دیکھی..... میں پھر تم کو یقین دلاتا ہوں میری عمر' میری مطالعہ پسند طبیعت' کتابوں کا شوق اس امر کو ایک بصیرت اور کافی تجربہ کی بنا پر کہنے کی جرأت دلاتے ہیں کہ ہرگز ہرگز کوئی کتاب ایسی موجود نہیں ہے۔ اگر ہے تو وہ ایک ہی کتاب ہے۔

کیا پیارا نام ہے میں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف کے سوا ایسی کوئی کتاب نہیں ہے کہ اس کو جتنی بار پڑھو اسی قدر لطف اور راحت بڑھتی جاوے۔ طبیعت اکتانے کی بجائے چاہے گی کہ اور وقت اس پر صرف کرو۔ عمل کرنے کے لئے کم از کم جوش پیدا ہوتا ہے اور دل میں ایمان' یقین اور عرفان کی لہریں اٹھتی ہیں۔

(حقائق الفرقان' جلد اول ص 34)

قرآن کریم کو حرز جان بنائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

1- "صرف احمدی کہلانا یا بیعت کر لینا کافی نہیں بلکہ آپ کا فرض ہے کہ قرآن کریم کی اور (دین) کی دنیا میں عزت قائم کریں اور آنحضرت ﷺ کے نام کو بلند کرنے والے ہوں لیکن یہ کام ہرگز نہ ہو سکے گا جب تک کہ دل میں قرآن کی محبت نہ ہو جب تک کہ قرآن پاک کا علم آپ کو حاصل نہ ہو جب تک کہ آپ اس کو کماحقہ سمجھنے والے نہ ہوں اور جب تک کہ ہمیشہ اس کے متعلق غور و فکر کرنے والے نہ ہوں پس اگر آپ نے اپنی زندگی کا مقصد حاصل کرنا ہے تو ضروری ہے کہ آپ قرآن کریم سے پیار کرنے والے ہوں۔ اس طرح کہ اس کے تمام احکام پر عمل کرنے والے ہوں۔ قرآن کریم کی عزت کرنے والے ہوں قرآن کریم کے نور سے خود بھی منور ہوں اور پھر اس نور کی دنیا میں اشاعت بھی کریں۔" (انوار قرآنی)

پھر فرمایا۔

2- "میرے دل میں یہ خواہش شدت سے پیدا کی گئی ہے کہ قرآن کریم کی ابتدائی سترہ آیتیں ..... ہر احمدی کو یاد ہونی چاہئیں اور جس حد تک ممکن ہو ان کی تفسیر بھی آنی چاہئے اور پھر دماغ میں مستحضر رہنی چاہئے۔ امید ہے کہ آپ میری روح کی گہرائی سے پیدا ہونے والے اس مطالبہ پر لبیک کہتے ہوئے ان آیتوں کو زبانی یاد کرنے کا اہتمام کریں گے۔ سترہ آیات کو ازبر کر لیں گے۔"

خدا تعالیٰ کا مطالبہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"قرآن کریم پڑھانا کوئی معمولی سی بات نہیں۔ قرآن کریم کو سمجھنا پہلے اس کی تلاوت

باقی صفحہ 7 پر

فرانس

محل وقوع

فرانس کے شمال میں آبنائے انگلستان ہے جہاں پر فرانس کی مرکزی بندرگاہ لی ہاورے موجود ہے۔ جنوب میں بحیرۂ روم ہے۔ جہاں پر اہم بندرگاہ مارسیلیز ہے اور مغرب میں بحراوقیانوس ہے جہاں پر بورڈیاکس' نان ٹیز اور برسٹ کی مشہور بندرگاہیں ہیں۔ شمال مشرق میں بلجیئم ولکسمبرگ اور مشرق میں جرمنی' سوئٹزرلینڈ اور اٹلی ہے۔ جب کہ جنوب مغرب میں اسپین ہے۔ فرانس اپنے ہمسایہ ممالک سے پہاڑوں کی فطری سرحدوں کی ذریعے علیحدہ ہوتا ہے۔ سب سے اونچی چوٹی مونٹ بلانک (15781فٹ) بڑے موزوں انداز میں اس نقطہ سے اوپر اٹھتی ہے جہاں سے فرانس' اٹلی اور سوئٹزر لینڈ کی سرحدیں پھوٹتی ہیں۔

رقبہ وآبادی

1996ء میں فرانس کی آبادی 56496000 تھی اور رقبہ 543965 مربع کلومیٹر ہے۔

دارالحکومت اور بڑے شہر

فرانس کا دارالحکومت پیرس ہے۔ لیون' مارسیلیز' لینز' ٹولن' مٹیز' نینسی بورڈیاکس' نان ٹیز' برسٹ فرانس کے بڑے شہروں میں شمار ہوتے ہیں۔

کرنسی' زبان اور طرز حکومت

فرانس کی کرنسی فرانک ہے۔ زبان فرانسیسی ہے تمام ملک میں تقریباً رومن کیتھولک عیسائی رہتے ہیں۔ طرزحکومت پارلیمانی جمہوریت ہے۔

درآمدات

فرانس کی درآمدات ٹائر' انجن اور الیکٹریکل پارٹس ہیں۔

وقت

اگر پاکستان میں دوپہر کے بارہ بجے ہوں تو فرانس میں صبح کے آٹھ بجتے ہیں۔

مشہور اخبارات

پیرس مارچ' انٹرنیشنل ہیرلڈ' لافگارد' فرانس سوا' ٹریبیون۔

مشہور نیوز ایجنسی

اژاں فرانس پریس (AFP)

قومی دن

14 جولائی

زراعت

شعبہ زراعت ترقی یافتہ ہے۔ 54ء90 ملین ہیکٹر رقبہ زراعت کے لئے ہے اس میں ست 9ء17 ہیکٹر زیرکاشت ہے۔ 12ء3 ہیکٹر چراگاہوں پر مشتمل ہے 1ء3 ملین ہیکٹر میں انگور اگائے جاتے ہیں۔ 14.6 ہیکٹر جنگلات پر مشتمل ہے۔

صنعت

فرانس دنیا میں سب سے زیادہ شراب بنانے والا ملک ہے۔

ممبرشپ

فرانس یو۔ این۔ کونسل آف یورپ اور نیٹو کا ممبر ہے۔ اکتوبر 1945ء میں اقوام متحدہ کی رکنیت حاصل کی۔

بنک

فرانس کا مرکزی بنک ''بنکوڈے'' ہے۔ یہ نوٹ جاری کرنے کا اختیار بھی رکھتا ہے اس کے علاوہ ڈیپوزٹ بنک' پاپولر بنک' کریڈٹ ایگریکول' دی کریڈٹ' مچوئل' دی بنکوفرنشین بنک بھی ہے۔

تعلیم

لازمی تعلیم چھ سال تا سولہ سال کے بچوں کو دی جاتی ہے۔ یہاں بہت سی یونیورسٹیاں ہیں۔

کچھ دارالحکومت پیرس کے متعلق

پیرس فرانس کا دارالحکومت اور یورپ کا مشہور ترین شہر ہے۔ ملک کا مشہور دریا سین ہے۔ پیرس اسی دریا کی وسطی گزرگاہ میں آباد ہے۔ یہ دریا شہر کے بیچوں بیچ بل کھاتا ہوا گزرتا ہے۔ پیرس میں ایک تجارتی اور ثقافتی مرکز ہے۔ اس کے کئی ثقافتی ادارے دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ شہر کے وسطی حصے میں نو بڑے ڈیم کا مشہور گرجا گھر ہے۔ اقوام متحدہ کی تعلیمی' ثقافتی اور سائنسی ادارے (یونیسکو) کا مرکزی دفتر بھی پیرس میں واقع ہے۔

پیرس عام استعمال کی اشیاء کی تیاری کے لئے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ ان اشیاء میں میک اپ کا سامان' عطر وخوشبویات' فیشن کے کپڑے وزیورات اور فرنیچر خاص شہرت رکھتے ہیں۔ پیرس کتابوں اور رسالوں کی طباعت کا اہم مرکز ہے۔

پیرس شہر کو نہ صرف فرانس بلکہ پورے یورپ میں منفرد مقام حاصل ہے۔ یہاں روزانہ ہزاروں سیاح آتے ہیں۔ قرب و جوار کے علاقے سے کام کاج کے لئے روزانہ آنے والوں کی تعداد بھی لاکھوں تک پہنچتی ہے۔ لہٰذا پیرس میں سڑکوں' ریلوں اور زیر زمین ریل کا خاص انتظام کیا گیا ہے۔

اب حکومت کی طرف سے پیرس کے اردگرد کئی نئی آبادیاں بسائی جارہی ہیں۔ تاکہ لوگ شہر سے ادھر منتقل ہوجائیں اور شہر کی آبادی میں مزید اضافہ نہ ہو۔

شرح خواندگی

(1996ء میں) 99فیصد

قدرتی وسائل

لوہا' پوٹاش' ریشم ' کوئلہ' بکسائٹ' جنگلات' مچھلی

زرعی پیداوار

گندم' انگور' پھل' آلو' چقندر

فضائی کمپنی

ائیر فرانس

مشہور ائیرپورٹ

چارلس ڈیگال ائیرپورٹ

پرچم

نیلی اور سرخ تین عمودی پٹیاں

☆☆☆☆

محترم سید قمر سلیمان احمد صاحب

طلباء کے لئے

حضرت مسیح موعود کی ضروری نصیحت

ان دنوں پاکستان کے تعلیمی اداروں میں امتحانات کے دن ہیں۔ کچھ عرصہ بعد ان امتحانات کے نتائج نکلیں گے۔ جو طالب علم کامیاب ہوں گے اور اگلی کلاس میں ترقی پائیں گے وہ خوش ہوں گے۔ جیساکہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا "انسان کو ہر قسم کی کامیابی کے موقع پر ایک خوشی ہوتی ہے"

(ملفوظات جلد اول)

اور جو بچے خدانخواستہ کامیابی حاصل نہ کر سکیں گے ان کے لئے افسوس اور فکرمندی کا مقام ہوگا۔

جو احمدی بچے خاص طور پر واقفین نو .سالانہ امتحانات میں کامیاب ہوں گے وہ ہماری مبارک باد قبول فرمائیں۔ واقفین نو اپنے رزلٹ سے وکالت وقف نو تحریک جدید کو ضرور مطلع فرمائیں۔ اس کامیابی اور خوشی کے موقع پر حضرت مسیح موعود کا ایک ارشاد بچوں کے استفادہ کے لئے پیش ہے۔ حضرت اقدس فرماتے ہیں:

"ان کامیابیوں کو خداشناسی کا ایک ذریعہ قرار دو۔ اپنی ہمت اور کوشش پر نازمت کرو اور مت سمجھو کہ یہ کامیابی ہماری کسی قابلیت اور محنت کا نتیجہ ہے .بلکہ یہ سوچو کہ اس رحیم خدا نے جو کبھی کسی کی سچی محنت کو ضائع نہیں کرتا ہے ہماری محنت کو بارور کیا۔ ورنہ کیا تم نہیں دیکھتے کہ صدہا طالب علم آئے دن امتحانوں میں فیل ہوتے ہیں۔ کیا وہ سب کے سب محنت نہ کرنے والے اور بالکل غبی اور بلید ہی ہوتے ہیں؟ نہیں بلکہ بعض ایسے ذکی اور ہوشیار ہوتے ہیں کہ پاس ہونے والوں میں سے اکثر کے مقابلہ میں ہوشیار ہوتے ہیں۔ اس لئے واجب اور ضروری ہے کہ ہر کامیابی پر مومن خداتعالیٰ کے حضور سجدات شکر بجالائے کہ اس نے محنت کو اکارت تو نہیں جانے دیا۔ اس شکر کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ سے محبت بڑھے گی اور ایمان میں ترقی ہوگی اور نہ صرف یہی بلکہ اور بھی کامیابیاں ملیں گی .کیونکہ خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میری نعمتوں کا شکر کرو گے .تو البتہ میں نعمتوں کو زیادہ کروں گا اور اگر کفران نعمت کرو گے تو یاد رکھو .عذاب سخت میں گرفتار ہوگے۔

(ملفوظات جلد اول ص89)

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے تمام بچوں اور بڑوں کو عبد شکور بننے کی سعادت اور توفیق عطاء فرمائے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ۔ ربوہ

مسل نمبر 33850 میں حمیدہ بشارت زوجہ بشارت احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن ذیل پارک سائٹ حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 62 گرام 800 ملی گرام مالیتی -/33912 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 7.5 گرام مالیتی -/4500 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/2400 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/40812 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حمیدہ بشارت B-33 گلشن ذیل پارک سائٹ حیدرآباد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم گلشن ذیل پاک حیدرآباد

مسل نمبر 33851 میں سمعیہ حمید بنت حمید احمد کاہلوں قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری C/O باصل کریانہ سٹور حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سمعیہ حمید ساکن کوٹری C/O باصل کریانہ سٹور حیدرآباد گواہ شد نمبر 1 احسن احمد وصیت نمبر 30778 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 19495

مسل نمبر 33852 میں عدنان مقصود ولد چوہدری مقصود احمد صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-8-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان مقصود بلاک D لطیف آباد حیدرآباد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر وصیت نمبر 31869 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 19495

مسل نمبر 33853 میں ڈاکٹر عبدالحلیم ولد چوہدری عبدالکریم صاحب قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹری عمر 38 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن ضلع وشہر میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-11-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل CD-70 ایک عدد مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین برقبہ ساڑھے بارہ ایکڑ واقع دیہہ نمبر 383 تعلقہ میرپور خاص مالیتی -/875000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/910000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت میڈیکل پریکٹس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر عبدالحلیم مکان نمبر 6/19 سی سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم ولد چوہدری غلام رسول 6/19 سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص گواہ شد نمبر 2 چوہدری خلیل احمد ولد محمد شریف 6/90 ڈی سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص

مسل نمبر 33854 میں عقیل احمد نگری ولد فرید احمد قوم شیخ پیشہ معلم وقف جدید عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھولپورہ ضلع تھرپارکر حال دفتر وقف جدید بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-1-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3080 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عقیل احمد نگری معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 1 محمد انور باجوہ وصیت نمبر 32439 گواہ شد نمبر 2 رانا ارشد محمود وصیت نمبر 30679

مسل نمبر 33855 میں عفت حلیم زوجہ ڈاکٹر عبدالحلیم صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-11-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/60000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی وزنی 70 گرام مالیتی -/38500 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/98500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عفت حلیم مکان نمبر 6 بلاک 19/C سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالحلیم خاوند موصیہ مسل نمبر 33853 گواہ شد نمبر 2 محمد عارف ولد عبدالکریم مکان نمبر 6 بلاک 19 سی سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص

مسل نمبر 33856 میں نعمت اللہ ولد عبدالقدیر منگلا قوم منگلا پیشہ معلم وقف جدید عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-12-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2786 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمت اللہ منگلا معلم وقف جدید چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ منگلا معلم وقف جدید احمدیہ مشن ہاؤس نگر پارکر گواہ شد نمبر 2 احمد خان منگلا وصیت نمبر 20446

مسل نمبر 33857 میں منظور احمد بٹ ولد بابو محمد اسحاق قوم بٹ پیشہ فارغ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-3-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع سکول والی گلی قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ مالیتی -/610000 روپے۔ اور چار دکانیں واقع سکول والی گلی قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ مالیتی -/240000 روپے۔ مکان اور دوکانوں کا کل رقبہ سولہ مرلہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت از پسران مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظور احمد بٹ قلعہ کالروالہ P.O خاص ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ملک ولد ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد محمد عبداللہ قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم محمود احمد باجوہ صاحب (دارالعلوم غربی حلقہ صادق) ایک لمبے عرصہ سے وکالت وقف نو میں اعزازی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ انہیں مورخہ 12 مارچ 2002ء کو اچانک دل کی تکلیف ہوئی ہے اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں I.C.U میں داخل ہیں۔ احباب سے ان کی کامل اور جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل وقف نو تحریک جدید)

مکرم صغیر احمد صاحب معلم وقف جدید ڈیرہ غازی خان تحریر کرتے ہیں میری اہلیہ مکرمہ رحمت طیبہ صاحبہ بوجہ آپریشن جو مورخہ 5 مارچ 2002ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے کمزوری اور ضعف محسوس کرتی ہیں احباب سے آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

مکرم عبدالحفیظ محمود صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال لکھتے ہیں میرے سسر محترم سردار فیروز الدین صاحب سابق انسپکٹر تحریک جدید بعارضہ بلڈ پریشر اور دل کی تکلیف کی وجہ سے علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال کے میڈیکل وارڈ میں داخل ہیں کمزوری اور ضعف بہت ہے۔ احباب سے ان کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے

ہمارے ادارے کی ایک ہونہار حافظہ طالبہ مکرمہ عائشہ احمد صاحبہ بنت مکرم منصور احمد صاحب ایک انتہائی تکلیف دہ بیماری کی وجہ سے تشویشناک حد تک صاحب فراش ہیں اور آجکل لاہور ہسپتال کے I.C.U میں داخل ہیں۔ عزیزہ اب تک قرآن پاک کے 22 پارے حفظ کر چکی ہیں اس ہونہار حافظہ کے لئے تمام احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ خدا تعالیٰ اسے محض اپنے فضل سے شفاء کامل عطا فرمائے۔ (پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

مکرم عزیز احمد صاحب ناصر آباد غربی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھائی مکرم مرزا ادریس احمد صاحب ابن مکرم مرزا بشیر احمد صاحب (مرحوم) الیکٹریکل انجینئر شیزان انٹرنیشنل لاہور کو مورخہ 22 دسمبر 2001ء لاہور جاتے ہوئے موٹر وے پر حادثہ پیش آیا تھا اور بائیں ٹانگ کے گھٹنے اور کولہے پر شدید چوٹ آئی تھی۔ آپریشن کامیاب ہو چکے ہیں۔ احباب سے کامل شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

مکرم رشید احمد صاحب ابن محترم مولوی بدر دین صاحب پھیپھڑوں اور دل کی تکلیف کے باعث شدید بیمار ہیں اور لاہور کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ ناصر احمد خالد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔ مکرم سردار محمد ادریس صاحب آف میسرز ایئر ایج لاہور 2 مارچ 2002ء کو بقضائے الٰہی لندن میں 78 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آپ سردار محمد یوسف صاحب مرحوم ایڈیٹر "اخبار نور" کے بیٹے ڈاکٹر ہارون الرشید صاحب کے چھوٹے بھائی تھے۔ مرحوم کے بیٹے 6 مارچ 2002ء کو آپ کا جسد خاکی لے کر لاہور آئے۔ اسی دن بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں نماز ظہر کے بعد مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن میں تدفین کے بعد مکرم میجر جنرل (ر) چوہدری ناصر احمد صاحب صدر حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور نے دعا کرائی۔ آپ نے تین بیٹے فینان ادریس صاحب (لندن) عمران ادریس صاحب (لاہور) اور رضوان ادریس صاحب (کینیڈا) اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رشید محمد صاحب دارالعلوم شرقی تحریر کرتے ہیں خاکسار کے والد مکرم عطا محمد صاحب ننگلی مورخہ 3 مارچ 2002ء کو وفات پا گئے تھے۔ اس سے پہلے خاکسار کی والدہ محترمہ زینب بی بی صاحبہ 30 دسمبر 2001ء کو جرمنی میں وفات پا گئی تھیں۔ والد صاحب پہلے سے بیمار تھے۔ چند دنوں سے زیادہ بیمار ہو گئے تھے۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بھی زیر علاج رہے۔ لیکن جانبر نہ ہو سکے اور اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ ان کا جنازہ 4 مارچ 2002ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھایا۔ مرحوم موصی تھے لہٰذا آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی بعد تدفین مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب ناظم وقف جدید نے دعا کرائی۔ آپ کے چار بیٹے اور ایک بیٹی ہے ہمارے والد صاحب اور والدہ محترمہ کی مغفرت کیلئے اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

سپریم کورٹ نے بھومی پوجا روک دی بھارتی سپریم کورٹ نے انتہا پسند ہندوؤں کو ایودھیا میں بابری مسجد کی جگہ پر پوجا سے روک دیا ہے اور کسی بھی قسم کی مذہبی سرگرمی پر پابندی لگا دی ہے۔ مسلمان لیڈروں نے فیصلے پر خوشی کا اظہار کیا ہے لیکن انتہا پسند ہندوؤں نے پوجا ترک کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ بھارتی پولیس اور نیم فوجی دستوں نے ایودھیا کو گھیرے میں لے لیا ہے۔ مسلم کش فسادات کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ واجپائی نے کہا ہے کہ حکومت فیصلے پر عملدرآمد کرائے گی۔ سپریم کورٹ 10 ہفتے بعد دوبارہ سماعت کرے گی۔

بدنما داغ بھارتی وزیر داخلہ ایڈوانی نے کہا ہے کہ صوبہ گجرات کے فسادات ہماری حکومت پر بدنما داغ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گجرات پولیس کو قربانی کا بکرا بنانے سے حالات مزید خراب ہو جائیں گے اور یہ کہنا کہ پولیس نے دہشت گردوں کا ساتھ دیا ہے معاملے کے حل میں مددگار ثابت نہیں ہوگا۔

جموں وکشمیر میں انسانی حقوق اقوام متحدہ کی ہائی کمشنر برائے حقوق انسانی میری رابنسن نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی بدترین خلاف ورزیاں ہو رہی ہیں۔ اقوام متحدہ ان کی تحقیقات کے لئے ماہرین پر مشتمل ایک گروپ قائم کرے گی۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال بہتر بنانے کے لئے پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کے خاتمے اور سیاسی مذاکرات کی ضرورت پر زور دیا۔

فلسطینی دارالحکومت پر اسرائیلی قبضہ اسرائیلی فوج نے فلسطینی دارالحکومت پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور فوج کی 150 ٹینکوں کے ساتھ غزہ کے پناہ گزین کیمپوں پر گولہ باری کے نتیجہ میں 33 افراد شہید اور 80 سے زائد زخمی ہو گئے۔

فلسطینی مملکت قائم کی جائے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے امریکہ کی تیار کردہ اس قرارداد کی منظوری دے دی ہے جس میں ایک فلسطینی مملکت کے قیام کا مطالبہ کیا گیا ہے 14 ارکان نے ووٹ ڈالے۔ شام نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ کسی نے قرارداد کی مخالفت نہیں کی۔ اقوام متحدہ میں شام کے مندوب نے قرارداد کو "انتہائی کمزور" قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس میں اسرائیل فلسطین تنازعہ کی اصل وجہ اسرائیلی قبضہ پر کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ اقوام متحدہ میں فلسطین کے نمائندہ نے کہا کہ اس قرارداد سے علاقہ کی زمینی صورتحال بہتر ہو گی۔ اسرائیل کے مندوب نے بھی قرارداد کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ یہ متوازن قرارداد ہے۔

اسرائیل مظالم بند کرے۔ کوفی عنان اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے مشرق وسطی میں جاری اسرائیلی فوج کے مظالم پر سخت بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ دس سال میں ایسی بربریت نہیں دیکھی گئی اسرائیل فلسطینیوں پر مظالم بند کرے۔ سلامتی کونسل سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسرائیل فلسطینی علاقوں پر ناجائز قبضہ اور شہریوں پر بمباری سے باز آئے۔ بی بی سی نے کہا ہے کہ یہ پہلا موقع ہے کہ کوفی عنان نے اس فورم پر اتنا سخت بیان دیا ہے لیکن اقوام متحدہ میں اسرائیلی سفیر نے کوفی عنان کے بیان کی اہمیت کو نظر انداز کر دیا ہے۔

اسرائیلی حکومت میں پھوٹ فلسطینیوں کے خلاف فوجی کارروائی کے خلاف اسرائیلی وزیراعظم کی حکومت میں اختلافات شدید ہو گئے ہیں۔ دو وزراء نے استعفیٰ دے دیئے ہیں۔ رملہ میں لڑائی جاری ہے۔ فلسطینی کرنل اور اطالوی صحافی سمیت 6 جاں بحق ہو گئے۔ شہید ہونے والے کرنل صدر یاسر عرفات کے محافظ دستے کے ڈپٹی کمانڈر تھے۔

رابرٹ موگابے صدر منتخب ہو گئے زمبابوے کے صدارتی انتخابات میں رابرٹ موگابے اپنے حریف کو سادہ اکثریت سے شکست دے کر پانچویں بار صدر منتخب ہو گئے ہیں انہوں نے 56 اور حریف مورگن تسوانے 41 فیصد ووٹ حاصل کئے۔ موگابے 20 سال سے زمبابوے کے صدر ہیں۔

بقیہ صفحہ 4

کرنا پھر اسے سمجھ کر اس پیغام کو دنیا بھر تک پہنچانا ایک احمدی کی زندگی کا مقصد ہے۔ پس یہ میری آرزو ہے بلکہ شاید آرزو کا لفظ اس سلسلہ میں درست نہ ہو یہ صرف آرزو نہیں ہے بلکہ میرا مطمح نظر یہ ہے کہ اس طرح ہونا چاہئے کہ تمام احمدیوں سے یہ خدا تعالیٰ کا کم از کم مطالبہ ہے۔ چنانچہ ایک احمدی سے خدا تعالیٰ سے کم از کم مطالبہ کے میرے تصور کے مطابق ہر احمدی کو قرآن کریم کی عربی زبان میں تلاوت کرنے اور اس سے برکت حاصل کرنے کے قابل ہونا چاہئے۔"

اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کریم کی سچی محبت عطا فرمائے اور ہمارے سینوں کو اس کے نور سے منور کردے۔

WABENG

وقار اینڈ برادرز انجینئرنگ ورکس

معیار اپنایئے وقت بچایئے

سپیشلسٹ: کاربائیڈ ڈائیز، کاربائیڈ پارٹس اینڈ ٹولز

مینوفیکچرر، انجینئرنگ فیلڈ نیز جیولری ٹولز اور پارٹس تیار کرنے والے

دکان نمبر 4، شاہین مارکیٹ، مدنی روڈ، نیو دھرم پورہ مصطفیٰ آباد، لاہور فون: 9428050-0300

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب
☆ جمعہ 15 مارچ غروب آفتاب: 6-18
☆ جمعرات 16 مارچ طلوع فجر: 4-54
☆ جمعرات 16 مارچ طلوع آفتاب: 6-16

نواز شریف اور بے نظیر الیکشن نہیں لڑسکیں گے

صدر جنرل مشرف نے سابق وزرائے اعظم نواز شریف اور بے نظیر بھٹو کے الیکشن میں حصہ لینے کی اجازت کا امکان مسترد کر دیا ہے۔ پریس کانفرنس کے دوران ان سے پوچھے گیا کہ آیا ان دونوں کو الیکشن میں حصہ لینے دیا جائے گا۔ صدر نے کہا جواب بہت مختصر ہے یعنی "نو" صدر نے کہا وہ اکتوبر کے بعد بھی اقتدار میں رہیں گے لیکن وہ اپنے مستقبل کے بارے میں واضح جواب نہیں دے سکے۔ انہوں نے صرف یہ کہا کہ وہ صرف اپنا آئینی کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں آئین یا سپریم کورٹ کے فیصلے کے خلاف کوئی کام نہیں کروں گا۔ جب وقت آئے گا تو میں فیصلہ کروں گا کہ پاکستان کے لئے میرا کیا کردار ہے۔

پریس قوانین اگلے ماہ نافذ ہوں گے

وفاقی وزیر اطلاعات نثار اے میمن نے کہا ہے کہ حکومت پریس اور میڈیا کی آزادی کو بنیادی حقوق کا حصہ تصور کرتے ہوئے پریس کی آزادی اور ترقی کے لئے کوشاں ہے۔ نئے پریس قوانین اپریل سے پہلے نافذ کر دیئے جائیں گے۔ اسلام آباد سے جاری سرکاری بیان کے مطابق وزیر اطلاعات نے وفد کو بتایا کہ حکومت پریس کے ساتھ باہمی اعتماد پر مبنی تعلقات کے قیام کے لئے کوشاں ہے۔ انہوں نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو ہدایت کی کہ وہ رپورٹنگ کرتے وقت قومی مفادات کا خیال رکھیں اور کوشش کریں کہ وہ اپنی رپورٹوں میں پاکستان کو ایک ترقی یافتہ لبرل اور جدید اسلامی مملکت کے طور پر پیش کریں۔ حکومت پالیسیوں کی بہتری کے لئے تعمیری اور صحت مند تنقید کو خوش آمدید کہتی ہے۔ اس وقت ملک میں پریس کو جو آزادی حاصل ہے ماضی میں اس کی مثال نہیں ملتی۔

ڈاکٹر خالد رانجھا وفاقی وزیر قانون بن گئے

ڈاکٹر خالد رانجھا نے وفاقی وزیر قانون کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ قائمقام صدر چیف جسٹس مسٹر جسٹس شیخ ریاض احمد نے ان سے حلف لیا۔ ایوان صدر میں سادہ تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں وفاقی وزراء اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ قبل ازیں ڈاکٹر خالد رانجھا صوبائی وزیر قانون کے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔

پرائیویٹ کالجوں کو فیسیں کم کرنے کا کہا ہے

پنجاب کے گورنر نے پیشگی اطلاع کے بغیر طلباء اور طالبات کے دو امتحانی مراکز کا اچانک دورہ کیا جہاں میٹرک کا ریاضی کا پرچہ ہو رہا تھا۔ اس دوران بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ امتحانی نظام پر لوگوں کا اعتماد ہونا چاہئے۔ پرائیویٹ کالجوں کو فیسیں کم کرنے کا کہا ہے۔ بینکوں سے بھی کہا ہے کہ وہ طلباء کو تعلیم کے لئے آسان شرائط پر قرضے دیں۔

نویں اور دسویں جماعت کے الگ الگ امتحانات

محکمہ تعلیم پنجاب نے نویں اور دسویں جماعتوں کے امتحانات الگ الگ کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں لاہور بورڈ نے نویں' دسویں کے امتحانی شیڈول کا اعلان کر دیا ہے۔ اس فیصلے کا اطلاق نویں جماعت کے امتحان 2003ء اور دسویں جماعت کے امتحان 2004ء سے ہوگا۔ اس کے علاوہ بورڈ نے پرچوں اور نمبروں کی تفصیلات بھی جاری کی ہیں۔

دہشت گردی کی اصل وجہ سیاسی تنازعات ہیں

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ اسلام کو ایک ایسے مذہب کی حیثیت سے دیکھنا غلطی ہوگی جو دہشت گردی کی حوصلہ افزائی کرتا ہے انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کی اصل وجہ دنیا بھر میں سیاسی تنازعات ہیں جو کسی فرد کو جذباتی طور پر مجبور کرتے ہیں اور اشتعال دلاتے ہیں۔ جس سے دہشت گردی ہوتی ہے۔

خداکے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان شجر کاز ونچی ٹیبل ڈائز۔ کوشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
☎ 042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

Come for *career-oriented* and *quality* education in
JAVA
with a month long free training in HTML.
Admissions remain open till 20th March
Modern Academy of Computer and Language Studies
TEL: 212088

ESTD-1942
آپ کا تعاون۔ آپ کی سہولت۔ آپ کا فائدہ۔ ہماری بنی ہوئی کاپیاں استعمال کریں
ظفر بک ڈپو
بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ
اردو بازار سرگودھا فون 0451-716088

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فرج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
ٹی وی۔ گیزر۔ ائرکنڈیشنر
سپلیٹ۔ ٹیپ ریکارڈر۔ وی سی آر
بھی دستیاب ہیں۔
عثمان الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ
رابطہ۔ انعام اللہ
بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
☎ 7231680 7231681 7223204 7353105

آپ کے بچوں کے روشن مستقبل دینی اور اخلاقی تربیت کا معمار
فیری لینڈ اکیڈمی نرسری تا پنجم
یسرنا القرآن' وقف نو کا نصاب بھی پڑھایا جاتا ہے
نیز مناسب فیس کے ساتھ ٹیوشن کیلئے بعد نماز عصر رابطہ کریں
مستحق طلباء کے لئے خصوصی رعایت
دارالفضل شرقی ربوہ

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
پروپرائٹر:۔ غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان 213649 فون رہائش 211649

سرکن اور اپھارہ
کے علاوہ حیوانات کی دیگر امراض کے لئے علاج' ادویات اور لٹریچر دستیاب ہے
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون آفس 213156 فون سیلز 211047

HERCULES
Reliable Products for your Vehicle
TIN PACK

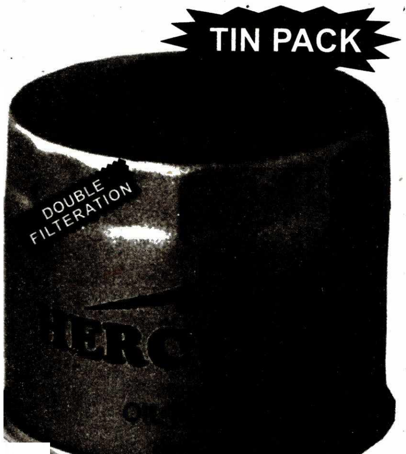

مینوفیکچرر
آئل فلٹر
پٹہ کمانی سیلنسر بکس
سیلنسر پائپ اور
ربڑ پارٹس
ہرکولیس آئل فلٹر
میاں بھائی
طالب دعا
میاں عبداللطیف۔ میاں عبدالماجد
کوٹ شہاب دین نزد فرخ مارکیٹ شاہدرہ لاہور
Ph: 042-7932514-5-6
Fax: 042-7932517 E-mail: mianbhai2001@yahoo.co.uk

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل۔61